



## سوال

(168) اہل فترت کا انجام

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جن لوگوں نے اللہ تعالیٰ کے رسول حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی وفات<sup>1</sup> کے بعد سے ہمارے رسول حضرت محمد ﷺ بعثت سے قبل تک کا زمانہ پایا ہے ان کا انجام کیا ہوگا؟ کیا انہیں اہل فترت شمار کیا جائے گا؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوٰۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

صحیح بات ہے کہ اہل فترت کی دو قسمیں ہیں۔

1۔ جن پر حجت قائم ہوگئی اور (انہوں نے) حق کو پہچان بھی لیا لیکن اپنے آباؤ اجداد کی پیروی کی تو ایسے لوگوں کا کوئی عذر قابل قبول نہ ہوگا اور یہ جہنم رسید ہوں گے۔

2۔ لیکن جن لوگوں پر حجت قائم نہ ہو سکی تو ان کا معاملہ اللہ کے سپرد ہے ہمیں ان کے انجام کا علم نہیں کیونکہ شارح علیہ السلام سے اس بارے میں کوئی نص موجود نہیں ہے۔

اور جس کے بارے میں دلیل صحیح سے ثابت ہو جائے کہ وہ جہنمی ہے تو وہ بلاشبہ جہنم رسید ہوگا۔

<sup>1</sup>قرآن و حدیث کے قطعی نصوص و دلائل کے مطابق ابھی تک حضرت عیسیٰ علیہ السلام کہ وفات نہیں ہوئی۔ بلکہ انہیں زندہ آسمان پر اٹھایا گیا تھا لہذا ان کے لئے یہاں وفات کی بجائے "رفح سماء" کے الفاظ

استعمال کرنے چاہیں۔ حیات مسیح کے مسئلہ کی تفصیل معلوم کرنے کے لئے ملاحظہ فرمائیے مولانا محمد ابراہیم میر سیالکوٹی کی شہرہ آفاق کتاب "شہادۃ القرآن"

حدا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ بن باز رحمہ اللہ](#)

جلد دوم



مجلس البحث الإسلامي  
مجلس البحث الإسلامي